سوال

باپ کی بیوی اس کے بیٹوں کی محرم ہوگی چاہے اس سے کوئی اولاد نہ بھی پیدا ہو

جواب

الحمد للہ.

آپ کے والد کی بیوی آپ کی محرم ہے چاہے اس سے کوئی اور اولاد پیدا ہوئی ہو یا نہ.

.یہ حرمت صرف عقد نکاح سے ثابت ہوجائیگی چاہے اس سے رخصتی اور دخول نہ بھی ہوا ہو؛ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

ب اور دادے کی بیویاں صرف عقد نکاح سے ہی محرم بن جائینگی، چاہے اس سے آپ کے دادا یا باپ نے دخول نہ بھی کیا ہو، اور اگر دخول کرلیا اور وہ جمع ہو گئے اور رخصتی ہوگئی تو یہ بالاولی آپ کی محرم ہوگی چاہے اس سے کوئی اولاد نہ بھی ہوئی ہو.

خلاصہ یہ ہوا کہ :

باپ اور دادا کی بیویاں محرم ہونگی چاہے ان کی آپ کے باپ اور دادا سے اولاد ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو"

واللہ تعالی اعلم " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

اسلام سوال وجواب

134166